یہ حلب ہے میرے مہرباں

سید محمد معاویہ بخاری

شام کے شہر حلب پر جو قیامتیں ٹوٹی ہیں اس پر دل بہت دکھا عجیب ناگفتہ بہ کیفیت ہے۔ میں شعر کہنے کے ہنر سے بالکل ناآشنا ہوں بس یونہی جی چاہا کہ جو دل میں ہے اسے لکھ ڈالوں چناں چہ ایک جسارت کر ڈالی معلوم نہیں آپکو یہ بدتمیزی کیسی لگے۔ (محمد معاویہ) 16/دسمبر 2016ء

یہ حلب ہے میرے مہرباں
جہاں پہ ہیں وہ رواں دواں
وہ جو در بدر سے ہیں قافلے
ہے تلاش جنکو امان کی

یہ وہی تو ہیں میرے مہرباں
نہیں جنکے پاس کوئی زادِ راہ
اک سوختہ جاں ہے بچی ہوئی
جسے لے کیوہ ہیں نکل پڑے

یہاں سارا شہر ہی مدفون ہے
یہاں ہر طرف ھی تو خون ہے
میں یہاں ہوں مجھے مار دو
ایک ننھی بیٹی کا یہ فون ہے

کہاں گئے ہیں وہ کلمہ گو
جنہیں کہتے ہیں امت مسلمہ

میرے حلب پر میرے قلب پر
جو قیامتیں تھیں گذر گئیں

یہاں بٹ رہی ہیں مسرتیں
ہر ظاہر و خفیہ مقام پر
وہاں قتل ہوئی ہے انسانیت
یہاں جشنِ فتح مبین ہے

مجھے کشمیریوں نے جگا دیا
مجھے برمیوں نے رولا دیا
میں غزہ کے لیے ہوں مضطرب
مجھے حلبِ شام بھی عزیز ہے